کتاب' مجموعی طور پر اسلامی نقطہ نظر سے ایک متوازن فریم ورک میں لکھی گئی ہے۔ اس کے ابواب' فہرست' مضامین اور عنوانات پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے اس کی جامعیت اور افادیت کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ آغاز میں جدید نسوانی تحریکوں کا مغرب میں اور مسلمان ممالک میں مرحلہ وار ارتقا بیان کیا گیا ہے۔ بعدازاں مرد و زن کے درمیان مساوات کے موضوع پر مغربی تہذیب اور اسلامی احکام کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مشہور زمانہ اسلام دشمن خواتین کانفرنسوں کا احوال' خواتین انکوائری کمیشن کی شرمناک سفارشات' اہل مغرب کی معاشرتی و اخلاقی تباہی اور پھر مصنفہ کے اپنے مشاہدات' تاثرات اور جذبات کا تذکرہ معلومات افزا بھی ہے اور عبرت انگیز بھی۔ تحریر کی روانی' دردمندی اور اثر انگیزی پڑھنے والے کے ذہن پر ایک گہرا تاثر چھوڑتی ہے۔ آخری باب میں یہ بتایا گیا ہے کہ اب خود مغرب کے سنجیدہ دانشور اور پڑھے لکھے طبقے اسلام کی پرحکمت متوازن اور قابل عمل تعلیم کی حقانیت کے معترف ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں جن میں خواتین کی تعداد زیادہ ہے۔ کتاب کے آخر میں چند اولوالعزم خواتین کے ایمان افروز تذکرے بھی شامل کیے گئے ہیں جس سے عورت کو اسلام کے عطا کردہ حقوق و فرائض کی افادیت واضح ہو جاتی ہے۔

اس کتاب کی ایک اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اسلامی احکامات کے مطابق عورتوں کا مقام و مرتبہ' ان کی آزادی کی حدود و قیود' حقوق و فرائض اور تمام مسائل سے متعلق مکمل تعلیمات ہمیں اس کتاب سے حاصل ہو جاتی ہیں۔ مولفہ کا طرز نگارش پراثر اور عام فہم ہے۔ کہیں کہیں جذبات حاوی ہوتے نظر آتے ہیں جس سے تحریر کا توازن متاثر ہوتا ہے لیکن مسلمان خواتین کے لیے مصنفہ کا بے پایاں خلوص اور امت کے لیے خیرخواہی کا جذبہ قابل قدر ہے (ربیعہ رحمان)۔

مطبوعات موصولہ

☆ تحریک پاکستان اور بلوچستان ' پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: بولان بک کارپوریشن' زمانہ سٹریٹ' سرکی روڈ' کوئٹہ۔ صفحات: ۱۸۸۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [ایسی کتابوں کی توضیحی فہرست جن میں تحریک پاکستان کے ضمن میں بلوچستان کا ذکر ہے۔ اس موضوع پر بعض لکھنے والوں کا مختصر تعارف اور ان کے مضامین کی فہرست۔ اپنے موضوع پر ایک مفید ماخذ]۔

☆ ادا جعفری' فن اور شخصیت ' مرتبہ: ڈاکٹر فرمان فتح پوری' امراؤ طارق۔ ناشر: حلقہ نیاز و نگار' کراچی۔ صفحات: ۳۹۱: قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [معروف شاعرہ ادا جعفری کی شخصیت و شاعری اور ان کی خود نوشت پر برعظیم کے ۲۵ معروف ادیبوں اور ناقدوں کے مضامین اور تاثرات کا مجموعہ]۔